

## 21536-چہرہ کے پردہ میں راجح حکم

سوال

چہرے کا نقاب کرنے کی مخصوص احادیث اور آیات کو نہیں ہیں؟

پسندیدہ جواب

صحیح یہی ہے کہ عورت کو چہرہ اور ہاتھوں سمجھتی اپنا سارا بدن پردہ میں چھپانا چاہیے، بلکہ امام احمد رحمہ اللہ کی رائے تو یہ ہے کہ عورت کا ناخن بھی ستر میں شامل ہے، اور امام مالک کا بھی یہی قول ہے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے تھے ہیں

..... امام احمد کا ظاہر مسلک یہی ہے کہ عورت کا سارا بدن ہی ستر ہے حتیٰ کہ اس کا ناخن بھی، اور امام مالک رحمہ اللہ کا قول بھی یہی ہے.

دیکھیں: مجموع الفتاویٰ الکبریٰ (22/110).

کچھ علماء اسے واجب قرار نہیں دیتے، اور اگر ہم عورت کے چہرہ کے پردہ میں عدم وجوب کے فائلین کی بات مانیں تو پھر ایسے ہے جیسا کہ شیخ بخاری بوزید حفظہ اللہ کا کہنا ہے :

..... یہ تین حالات سے خالی نہیں :

1- صحیح اور صریح دلیل، لیکن یہ پردہ کی فرضیت کی آیات سے منسوخ ہیں....

2- صحیح دلیل لیکن یہ صریح نہیں، چہرہ اور ہاتھوں کے پردہ کے کتاب و سنت میں سے قطعی دلائل کے سامنے اس دلیل سے دلالت ثابت نہیں ہوتی....

3- صریح دلیل، لیکن یہ صحیح نہیں....

دیکھیں: حرارت الفضیلۃ (68-69).

چہرہ اور ہاتھوں کے پردہ کے واجب ہونے کے دلائل :

1- فرمان باری تعالیٰ ہے :

..... اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اہنی بیویوں اور اہنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اہنی چادر لٹکایا کریں، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہو جایا کر گی پھر وہ ستائی نہ جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ نہیں نہیں والا ہم ریان ہے۔} الاحزاب (59).

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے تھے ہیں :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں لٹکا کر رکھیں، تاکہ انکی پچان ہو اور انہیں اذیت و تکلیف نہ دی جائے اور یہ پہلے قول کی دلیل.

اور عیدۃ الاسلامی وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ مومن عورتیں اپنے سروں کے اوپر سے چادر اور اوڑھنی اور ٹھاکری تھیں، حتیٰ کہ راستہ دیکھنے کے لیے صرف آنکھوں کے علاوہ کچھ بھی ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

اور صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ احرام کی حالت میں عورت کو نقاب اور دستا نے پہننا منع ہیں، اور یہ اس کی دلیل ہے کہ جو عورتیں حالت احرام میں نہ ہوتیں ان میں نقاب اور دستا نے پہننا معروف تھا، اور یہ پھر سے اور ہاتھوں کا پردہ کرنے کا متناقضی ہے۔

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ (15/371-372).

2- اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجیے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سو اسے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گرباں پر اپنی اوڑھیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سو اسے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے پیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے پیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جوں کی عورتوں کے، یا خلا میں کے، یا ایسے توکرچا کر مردوں کے جو شوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باقتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اسے مسلمانوں میں سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ ۚ ۱۵﴾. النور (31).

قولہ تعالیٰ :

﴿ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سو اسے اسکے جو ظاہر ہے ۚ ۱۵﴾.

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں : ظاہری زینت : کپڑے ہیں ۱۵

کیونکہ اصل میں زینت بہاس اور زیور کا نام ہے، اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

﴿ کہہ دیجیے کس نے اللہ کی وہ زینت حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے بنائی ہے ۚ ۱۵﴾. الاعراف (32).

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے ۚ ۱۵﴾. النور (31).

زمین پر پاؤں مارنے سے صرف پازیب وغیرہ دوسرے زیور اور بہاس کا علم ہوتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے عورتوں کو ظاہری زینت کے علاوہ دوسری زینت ظاہر کرنے سے منع فرمایا ہے، اور خیریہ زینت محروم مردوں کے سامنے ظاہر کرنے کی اجازت دی ہے، اور یہ تو معلوم ہے کہ عمومی حالات میں عورت کے اختیار کے بغیر جو زینت ظاہر ہوتی ہے وہ کپڑے ہیں۔

اور ہابدن تو عورت کے لیے اسے ظاہر کرنا بھی ممکن ہے، اور اسے چھپانا اور اس کا پردہ کرنا بھی ممکن ہے، اور ظہور کی زینت کی طرف نسبت اس کی دلیل ہے کہ یہ عورت کے فعل کے بغیر ظاہر ہوتی ہے، اور یہ سب اس بات کی دلیل ہے کہ جو زینت سے ظاہر ہے وہ کپڑے ہیں۔

امام احمد رحمہ اللہ کستے ہیں :

"ظاہری زینت کپڑے ہیں، اور ان کا کہنا ہے : عورت کی ہر چیز حقیقت کہ اس کا ناخن بھی ستر میں شامل ہوتا ہے، اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"عورت پر دہ اور ستر ہے"

اویہ عورت کے سارے جسم کو عام ہے، اور اس لیے بھی کہ نماز میں ہاتھوں کا چھپانا مکروہ نہیں، تو یہ بھی پاؤں کی طرح ستر میں شامل ہوئے اور قیاس اس کا مقتضی تھا کہ اگر نماز میں نگا رکھنے کی ضرورت نہ ہو تو پھرہ بھی پر دہ اور ستر میں شامل ہے، ہاتھوں کے برخلاف۔

دیکھیں : شرح الحمدہ (267/4-268).

3- عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں :

"ہمارے پاس سے قافلہ سوار گزرتے اور ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں ہوتیں، توجہ وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے عورتیں اپنی چادر اپنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکادیتی، اور جب وہ ہم سے آگے نکل جاتے تو ہم چہرہ ننگا کر دیتیں"

سن ابو داود حدیث نمبر (1833) مسند احمد حدیث نمبر (24067) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "جلباب المرأة المسلمة" (107) میں اس شوابکی بنابر اس کی مسند کو حسن قرار دیا ہے۔

اویہ تو معلوم ہے کہ احرام کی حالت میں عورت چہرے پر کوئی چیز نہیں رکھتی، لیکن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے ساتھ جو صحابیات تھیں وہ اپنے چہروں پر کپڑا لٹکایتی تھیں، کیونکہ حالت احرام میں بھی اجنبی مردوں کے گزرنے کے وقت چہرہ کو ننگا رکھنے سے ڈھانپنا واجب ہے۔

4- عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"اللہ تعالیٰ پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی :

﴿أَوْرُوهُ اهْنِيْ چادِرِيْنِ اپنِيْ گُرِبَانُوْلِ پر لَتَّکَأْيَا كَرِيْ﴾۔

تو انہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اور انہیں اپنے اوپر اور ہلیا۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سن ابو داود حدیث نمبر (4102).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کستے ہیں :

اور انہم کا معنی یہ ہے کہ : انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے۔

دیکھیں : فتح الباری (490/8).

5- عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں :

"..... اور صفوان بن معلم السلمی پھر الذکواني رضی اللہ تعالیٰ عنہ لشکر کے پیچے پیچے آ رہے تھے، تو وہ میری جگہ پر صحیح پہنچ تو ایک سوتے ہوئے انسان کا سیاہ سایہ دیکھا، توجہ مجھے دیکھا تو پہچان لیا، کیونکہ پرده باز ہونے سے قبل انہوں نے مجھے دیکھا تھا مجھے پہچان کر جب انہوں نے انا اللہ و انا الیہ راجعون پڑھا تو میں بیدار ہو گئی، اور اپنی چادر کے ساتھ اپنا چہرہ ڈھانپ لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3910) صحیح مسلم حدیث نمبر (2770).

6- عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"عورت (ساری) پرده اور ستر ہے، جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا اور اس کا استقبال کرتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1173) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (936) میں اسے صحیح کہا ہے۔

آپ سوال نمبر (21134) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں، اس میں نقاب اور پرده کے متعلق زیادہ تفصیل بیان ہوئی ہے۔

واللہ اعلم۔